بمنعت ابن جراحت از ومنت ایزدی ورنہ ✤ قضائے آسمان است این بہر حالت شود پیدا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اپنے بھائیون کی خدمت مین التماس

برادران السلام علیکم

آج سوا دو سال گذر گئے جب مین نے اسی طرح کی ایک چٹھی کے ذریعہ اس میگزین کے اجرا کی ضرورت ظاہر کرکے آپ سے مشورہ کیا تھا اور بحمد اللہ آج مین اپنے پیارے میگزین کو ایک مستقل صحیفہ دیکھ کر ذیل کی سطور لکھنے پر تیار ہوا ہون۔ یہ چند سطور بہت ضروری سمجھ کر آپ کو ان کے پڑھنے اور ان پر غور کرنے کی تکلیف دیتا ہون یہ نایاب اور قیمتی میگزین جو جنوری سنہ ۱۹۰۲ء مین آپ صاحبان کی توجہ اور ہمت سے شائع ہوا۔ آج اس کو ڈیڑھ برس سے زیادہ ہوگیا۔ جس قدر خدمت اس مختصر سے پرچہ نے آج تک کی وہ روشن ہے جس جس قسم کے عالی مضامین لکھنے کی تحریک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس کے وجود نے دلائی وہ آپ سے پوشیدہ نہین شاید کسی اور صورت مین نہ وہ تحریک ہوتی اور نہ یہ مضامین لکھے جاتے۔ اس رسالہ نے انگریزی خوان مسلمانون پر اور

غیر اسلامی سوسائٹی پر جو اثر کیا وہ اثر بھی میگزین کی عمر کے لحاظ سے اعجازی اثر ہے۔ دفتر میگزین مین لگاتار چٹھیات اس قسم کی آئے دن موصول ہوتی ہین کہ جن کے لکھنے والے اپنی سابقہ دہریت کے خیالات سے تائب ہو کر حقیقی نور اسلام کے معترف ہوئے ہین اور اس تبدیلی کا باعث اسی میگزین کو بتلاتے ہین۔ میرے نزدیک تو اگر صرف ایک فلسفی مزاج انگریزی خوان مسلمان ہی اس ڈیڑھ سال مین اپنے ردی خیالات سے تائب ہو کر اسلامی اعتقادات کو پاک صاف کر لیتا تو شاید یہ رسالہ اپنے فرایض کی ادائیگی مین کامیاب سمجھا جاتا۔ لیکن یہان تو ایک سلسلہ اُن خطوط کا موجود ہے۔ جن سے انگریزی خوان مسلمانون کا اس رسالہ کو پڑھ کر از سر نو مسلمان ہونا ثابت ہو رہا ہے اور ان مین سے اکثر ایسے بھی ہین کہ جن کے دل شکریہ سے بھر گئے ہین اور اس شکریہ کے اعتراف مین انہون نے میرے آقا اور مولا کی حلقہ بگوشی اختیار کر لی ہے۔ یہ اثر نہ صرف ہندوستان کی چار دیواری تک ہی محدود ہے بلکہ مین تو دیکھ رہا ہون کہ اس میگزین کا دائرہ تاثیر آسٹریلیا کولمبو۔ افریقہ۔ امریکہ۔ اور انگلستان تک پہونچ گیا ہے۔ اس میگزین کا غربی دنیا مین معزز اور باوقعت ہونا صرف اس ایک بات سے ظاہر ہے کہ اس کے مضامین عموماً بڑی عزت اور وقعت کے ساتھ امریکن اور یوروپین صحائف مین نقل کئے جاتے ہین۔ اس کے بعض مضامین نے ایک عالمگیر بحث امریکہ مین اس وقت پیدا کر دی ہے۔ کونٹ ٹولسٹوی جو مشاہیر یورپ مین سے ایک سرآمدہ رئیس ہے اور جس کے مقتدر اور معزز ہونے کا ثبوت یہ کافی ہے کہ انسکلوپیڈیا بریٹینیکا جیسی معزز کتاب مین اب اس رئیس کا خاص طور سے ذکر کیا گیا ہے۔ اس نے اپنی چٹھی مورخہ ۱۹۔ جنوری سنہ ۱۹۰۳ء آمدہ از روس مین ہمارے دو مضامین کی حد درجہ کی تعریف کی ہے۔ ایک مضمون ہے آیندہ زندگی اور دوسرا گناہ سے کس طرح نجات حاصل ہو سکتی ہے اُس نے تو یہان تک لکھا ہے کہ جو کچھ ان دو مضمونون مین درج ہے وہ بالکل سچائی اور حقیقت ہے +

عیسائیت کے برخلاف ہمارے میگزین کا ایک زبردست حربہ تسلیم کیا جانا عیسائی اخبار نویسون نے خود تسلیم کر لیا ہے۔ ابھی ابھی کیمبرج کے ایک معزز اخبار موسوم بہ "کیمبرج کرانیکل" نے ہمارے مضمون مندرجہ رسالہ مئی سنہ ۱۹۰۳ء کے مطالب سے گھبرا کر اپنے پرچہ مورخہ ۱۳۔ جولائی سنہ ۱۹۰۳ء مین ایک زبردست اپیل چنسلران یونیورسٹی کیمبرج و اکسفورڈ مین کی ہے۔ اس نے تسلیم کر لیا ہے کہ جو صداقتین ریویو آف ریلیجنز نے بعض مفاسد انجیل کی بنیاد پر بیان کی ہین

اگر ان مفاسد کا انسداد چنسلر صاحبان نے نہ کیا تو وہ عیسائی مذہب کی بیخ کنی کے لئے کافی ہین۔ وہ نادان نہین سمجھتا کہ اب کسر صلیب کا وقت آگیا ہے اور ان کا انسداد کوئی نہین کر سکتا۔ بہر حال اس شور و فغان نے ثابت کر دیا کہ ہمارا میگزین کس قدر غیر اسلامی دنیا مین خطرناک ہتھیار ثابت ہوا ہے +

برادران! آپ کو وہ پیش گوئی حضرت مسیح موعود کی یاد ہوگی جو انہون نے آج سے تیئیس برس پہلے اپنی کتاب براہین احمدیہ مین کی تھی جبکہ وہ خود ایک گمنام گاؤن کی ایک کوٹھڑی مین بیٹھے ہوئے خدا کے فضلون کے مورد ہو رہے تھے۔ اس پیش گوئی کے پاک الفاظ مین میرے آقا کو وعدہ دیا گیا تھا کہ اس کی شہرت دنیا کے کنارون تک پہونچے گی۔ آپ کو وہ پاک مکاشفہ بھی حضرت کا یاد ہوگا جس مین حضرت نے اپنے آپ کو لنڈن مین ممبر پر بیٹھے ہوئے وعظ کرتے دیکھا جس کی تعبیر حضرت علیہ السلام نے یہ کی تھی کہ آپ کی تصانیف غربی بلاد مین پہونچین گی --- یہ الفاظ وحی الٰہی کے تھے اور اٹل تھے اور ضروری تھا کہ پورے ہون لیکن کیا آپ اس میگزین کے مشکور نہ ہون گے جس کے ذریعہ سے یہ پیش گوئی پوری ہوئی۔ جبکہ مین آپ کو نہایت خورسندی کے ساتھ اطلاع دون گا کہ اس وقت حضرت اقدس کی پورے قد کی تصویر مختلف صحایف یورپ و امریکہ مین بڑی دلچسپی کے ساتھ شائع ہو رہی ہے۔ آپ کے دعاوی اور آپ کی تعلیم کا چرچا عام طور پر ہو رہا ہے۔ بعض امریکن نومسلمون نے حضرت کی تحریرین کو پڑھ کر تازگئے ایمان کا اعتراف کیا ہے اور حضرت اقدس کے ساتھ دل سے محبت رکھتے ہین۔ وہ بھاری کام جس کے لئے مسیح موعود دنیا مین آیا وہ کسر صلیب تھا۔ اور وہ کسر صلیب اسی مین ہے کہ دنیا مسیح کو اموات مین قبول کر کے اس کے آسمان پر جانے سے انکار کرے اس امر کو خود پولوس نے تسلیم کر لیا اور پولوس سے لے کر آج تک کل علماء عیسوی مذہب نے متفق اللفظ ہو کر اعلان کیا کہ عیسائی عمارت کا شہتیر مسیح کا مُردون مین سے زندہ ہو کر آسمان پر جانا ہے۔ جس نے اس شہتیر کو گرایا اس نے عمارت عیسائیت کی بیخ کنی کر دی۔ اسی امر کو یونیورسٹی زیوریچ کے پروفیسر تفسیر اناجیل مسٹر پادری شمڈل صاحب نے اپنے مضمون مندرجہ انسکلوپیڈیا ببلیکا مین مانا ہے۔ نادان مسلمان نہین سمجھتے کہ مسئلہ وفات مسیح نے کہان تک پادریون کو نقصان پہونچایا۔ ابھی پچھلے دنون ڈاکٹر گرسوولڈ پروفیسر مشن کالج لاہور نے ایک رسالہ حضرت مسیح موعود کے متعلق لکھا جس مین اس نے

اپنے بھائی پادریوں کو متفقہ کوششیں اس امر مین کرنے کے لئے آمادہ کیا کہ کسی طرح مسلمانون مین سے مسئلہ حیات مسیح نہ جانے پائے۔ مین نے سنا ہے کہ وہ اس کوشش مین قرآن سے خالصتہً مدد لینا چاہتا ہے۔ وہ شاید بعض مولویون کو بھی نوکر رکھنا چاہتا ہے اور چند بدبخت مسلمان گریجوئیٹ بھی اس کے ساتھ اس کوشش مین شامل ہین۔ یہ گھر کے دشمن گریجوئیٹ نہین سمجھتے کہ یہ امریکہ کا پادری اپنے وطن سے تو اسلام کی بیخ کنی کا بیڑا اٹھا کر آیا ہے۔ آخر لاہور مین آکر جو اس کو ایک خدمت قرآنی یعنی حیات مسیح کے قایم کرنے کی ضرورت پڑی ہے تو یہ خدمت قرآن ایک دشمن قرآن کیون کر رہا ہے۔ اصل مین وہ خوب سمجھتا ہے کہ حقیقی کسر صلیب یا عیسائیت کی بیخ کنی وفات مسیح پر مبنی ہے۔ جب تک مسلمان یہ مانتے ہین کہ مسیح آسمان پر زندہ موجود ہے۔ عیسائیت کا داؤ چل رہا ہے جس دن دنیا نے تسلیم کر لیا کہ مسیح مردون مین داخل ہے۔ اسی دن عیسائیت کا خاتمہ ہو گیا۔ پس اصل کسر صلیب وفات مسیح ہے اور اس راز کو حضرت اقدس نے سمجھا اور ضرور تھا کہ ایسا ہو۔ کیونکہ میرا آقا اور میرا مولا ہی کسر صلیب کے لئے ازل سے مامور تھا۔ خدا تعالےٰ نے اپنے مسیح کو نہ صرف عقلی نقلی دلائل دئے بلکہ اپنے فضل سے اس جگہ کا پتہ بھی بتلا دیا جہان وہ نبی ناصری انیس سو برس سے سو رہا ہے۔ اہالئے کشمیر یون تو ہمیشہ خان یار کے مقبرے مین سونے والے کو عیسےٰ صاحب اور عیسے نبی ہی کہتے رہے۔ انہون نے کتب تاریخ مین یہ بھی پڑھا تھا کہ یہ عیسے صاحب یا یوز آسف ایک شہزادہ نبی تھا جو انیس سو برس ہوئے کہ اپنے ملک سے آکر یہان آباد ہوا۔ وہ یہ بھی ایمان رکھتے ہین کہ وہ احفاد نبی اسرائیل مین سے ہ؟ ذہین جیسے کہ یہ قوم ہے کسی کا خیال بھی اس طرف منتقل نہ ہوا۔ کہ ان صفات اور واقعات والا نبی بجز ابن مریم دنیا مین کوئی اور نہین ہو سکتا۔ مگر ایسا کب ہو سکتا تھا۔ کیونکہ یہ قبر ہی تو کسر صلیب کی بنیاد تھی اور وہ حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر مقدر تھی۔ اب آپ یہ سن کر خوش نہ ہون گے ؟ کہ آج امریکہ مین جو صلیب کا مرکز ہے اور جو صلیب پرستی کے لئے کروڑ ہا روپیہ مختلف مشنون کی معرفت دنیا کے مختلف ممالک مین خرچ کر رہا ہے اسی ملک کے مختلف صحایف مین اس خان یار کے مقبرہ کی تصویر نہایت شوق کے ساتھ چھپ رہی ہے اور تصویر کے تحت مین قبر مسیح کا پیارا لفظ نظر آ رہا ہے۔ مخالف موافق بحثین وفات و حیات مسیح کے متعلق اور اس قبر کے متعلق چھڑ گئی ہین۔ ایسے خطوط بھی اس وقت ہمین امریکہ سے پہونچے ہین جن مین اس قبر کو قبر مسیح تسلیم کرنے کی

طرف رجحان معلوم ہوتا ہے۔ اب یہ کسرِ صلیب کی بنیاد جو امریکہ مین پڑی یہ کس کی طفیل؟ یہ آپ کے میگزیز طفیل جس نے تصویر مقبرہ خان یار چھاپی تھی کہ جس کی نقل آج امریکہ مین ہو رہی ہے۔ غرض ہمارے مامور من اللہ کے اہم فرض کے پورا کرنے کا پہلا ذریعہ امریکہ اور یورپ مین یہی میگزین ثابت ہوا ہے اس کی زبان اس کے محاورات اس کی خوش بیانی کے متعلق صرف اس قدر کہہ دینا کافی ہے کہ خود بعض یورپین نے اس کی زبان کو ایک یورپین قلم کی طرف منسوب کیا ہے۔ اب کیا اس قدر فوق الطاقت کامیابی جو ڈیرھ سال مین اس چالیس صفحہ کے رسالہ نے حاصل کی اس کی نظیر کسی اور جگہ صفحۂ دنیا مین مل سکتی ہے؟ تو کیا اس خادم کا قیام ضروریات مین سے نہین سکیا یہ ہمارا فرض نہین کہ ہم جان توڑ کوششین اس کے مستحکم ہونے کی کرین۔ مین بادب آپ کی خدمت مین عرض کرتا ہون کہ اگر اس رسالہ کو ہمین ہندوستان تک ہی محدود رکھنا ہوتا اور ہمین یہ مدنظر نہ ہوتا کہ یہ بلاد غرب مین گھر گھر پہونچے تو مجھے اس قدر تحریک کی ضرورت نہ ہوتی۔ کیونکہ ہندوستان کے لئے تو اس رسالہ نے ایک حد تک اپنی جگہ قائم کر لی ہے۔ لیکن ہم پرلے درجہ کے دون ہمت ہون گے اگر ہماری ہمتین یہان تک ہی ختم ہو جاوین۔ ہم چاہتے ہین کہ یہ میگزین امریکہ اور انگلستان مین کثرت سے شائع ہو۔ جہان اب دہاکون پر نوبت ہے خدا کرے کہ سینکڑون نہین ہزارون کاپیان اس کی بلاد غربیہ مین جاوین اور یہ اسی صورت مین ہو سکتا ہے کہ یہ رسالہ انگریزی صورت مین اول اول بلاقیمت تقسیم ہو سکے۔ اب بھی بلاقیمت یہ رسالہ محدود سرکل مین جا رہا ہے اور یہ اس محدود اشاعت کا ہی نتیجہ ہے کہ یہ شہرت اسے اس قلیل عرصہ مین حاصل ہو گئی کیا اگر ہم اپنی سر توڑ کوششون کے ذریعہ اس کی اشاعت امریکہ اور یورپ کے ہر گوشہ مین کر دین تو موجودہ نتائج سے ہزار درجہ زیادہ نتائج مرتب ہونے ممکن نہین؟ مسٹر ویب کے تعریف بھرے خطوط جو ہم کو اس میگزین کے متعلق موصول ہوئے ہین ان مین وہ بار بار لکھ رہے ہین کہ امریکہ اسلامی صداقتین قبول کرنے کو تیار ہے۔ ویدانت یعنی مسئلہ ہمہ اوست کے ہندو حامیون کو جو امریکہ مین کامیابی ہوئی وہ ایک نیک فال اس امر کی ہے کہ اس کامیابی سے ہزار چند بڑھ کر کامیابی ہمارا انتظار مغرب مین کر رہی ہے بلکہ مجھ کو تو نظر آ رہا ہے کہ مغربی دنیا مشرقی دنیا سے پہلے ان صداقتون کو قبول کرے گی۔ یہ وہ امور ہین کہ جن کے حاصل کرنے کے لئے ہمارا دل خاص جوش کو محسوس کر رہا ہے، لیکن صرف دلی جوش ہی دنیا مین کامیابی کا ذریعہ نہین ہو سکتے جب تک یہ جوش اور ولولے کوئی

عملی صورت نہ اختیار کرلین۔ ہمارے گذشتہ ڈیڑھ سالہ تجربہ نے ہم کو کامیابی کا راستہ دکھلا دیا اب اس راہ پر چلنا یا اس کو چھوڑ دینا ہمارے اختیار مین ہے۔ مین نے چاہا کہ مین کاسۂ گدائی ہاتھ مین لے کر آپ کے در دولت پر پہنچون اور آپ سے اپنے میگزین کے مستقل سرمایہ کے لیے کچھ مانگون اور اگر موجودہ مقدمات مجھے اپنی طرف مشغول نہ کر لیتے تو مین کبھی کا حاضر ہو جاتا لیکن میری موجودہ مصروفیت نے مجھ روک رکھا ہے۔ اور مجھے بالآخر اسی چٹھی کے ذریعے آپکے پاس حاضر ہونا پڑا ہے۔ مجھے اس جوش پر جو آپکے دلون مین حضرت اقدس کی خدمت کرنے کا ہے کامل یقین ہے کہ میری عرضداشت خالی نہ ...... جائے گی۔ دو سال ہوئے کہ مین نے میگزین کی تحریک کی۔ اور قوم سے دس ہزار روپیہ کا سرمایہ طلب کیا۔ قوم نے حسب ضرورت میری درخواست کو سنا اور ہم نے کچھ حصہ سرمایہ کا حاصل کر کے رسالہ جاری کیا۔ اب رسالہ نے اپنا مفید ہونا ثابت کر دیا۔

پہلی عرضداشت تو ایک موہوم اور خیالی کامیابی کا وعدہ دلاتی تھی مگر یہ عرضداشت تو واقعات صحیحہ اور تجارب حقیقیہ پر مبنی ہے۔ اب مین آپ سے سرمایہ نہین مانگتا اور نہ کوئی نیا چندہ تجویز کرتا ہون۔ مین چاہتا ہون کہ ہم سب اس میگزین کی اشاعت کی وسعت مین لگے رہین اور اس کی اس قدر کاپیان خود خریدین یا اورون کو اس کا خریدار بنا دین کہ اس کی اپنی آمد ہمین اس قابل کر دے کہ ہم ایک کافی تعداد میگزین کی ہر ماہ مین مفت بلاد غربیہ مین یا غیر اسلامی سوسائٹی مین شائع کرین + اس وقت انگریزی میگزین کی قیمت چار روپیہ اور اردو کے دو روپیہ ہے جہان تک ممکن ہو اس کے خریدار انگریزی اور اردو کے پیدا کئے جاوین۔ ہمارے دوست شائد اردو کے رسالے کی اجرا کی ضرورت سے واقف نہ ہون گے۔ ایک تو غرض اپنے اردو دان دوستون کو مستفید کرنا تھا۔ دوسری ضرورت یہ تھی کہ اردو رسالہ کی آمد انگریزی رسالہ کے اخراجات کے لئے وقف کر دی جائے یہ تجویز بہت درجہ تک مفید ثابت ہوئی ہے اور اس وقت بھی انگریزی رسالہ کا بوجھ کسی قدر اردو میگزین پر پڑا ہوا ہے چونکہ ساری جماعت مین ہزار در ہزار اردو دان ہین مین چاہتا ہون کہ ہمارا ہر ایک بھائی اردو رسالہ کا خریدار بنے اور جب تک ہمارے رسالے کے خریدار دس ہزار پیدا نہ ہو جائین ہم اپنی کوشش کو کم نہ کرین۔ برادران مین آپ سے دس ہزار خریدار مانگتا ہون اور یہ مشکل نہین آپ کی تعداد اب دو لاکھ کے لگ بھگ ہے جو دوست خواندہ یا ناخواندہ آج تک خریدار نہین ہوئے وہ آج سے ایک ایک یا زیادہ

کا پیان حسب توفیق خریدین اور جو پہلے سے خریدار ہین وہ اپنے ایسے دوستون کے لئے جن سے وہ محبت رکھتے ہین اور جو ہمارے سلسلہ مین نہین ان کے نام اردو رسالہ جاری کراوین - اور قیمت خود دین - ہمارے ناخواندہ دوست خریدار بن کر کسی خواندہ سے اگر اس کے مضامین سن لین گے تو یہ ان کے لئے نور وہدایت کا باعث ہوگا - کیا آپ مین سے ہر ایک کا کوئی ایسا عزیز اور دوست نہین کہ جس کی خاطرداری اور تواضع مین آپ بیسیون روپے خرچ نہین کرتے ؟ اگر آپ اُسے ایک رسالہ سال بھر کے لئے خرید دین تو میرے نزدیک اس سے بہتر تواضع اس دوست کی نہین ہوسکتی - برادران - یہ خدمت دین کے لئے ضروری وقت آپڑا ہے - حضرت کی توجہ اب زیادہ تر دعا کی طرف ہے اور خاص ضرورت کے سوا وہ شاید ہی قلم اٹھاوین البتہ یہ میگزین ایک خاص تحریک حضرت کی قلم کو جاری رکھنے کے لئے ہے -

اس لئے یہی ضرورت ہے کہ ہم اس کے قیام کا مستقل فکر کرین - حضرت اقدس نے بار بار فرمایا ہے کہ انبیا اور مرسلین کی آخری فتوحات دعا پر ہی منحصر ہوتی ہے - فرمانے لگے کہ یہ تو خاص اللہ تعالے کا احسان ہے کہ اس نے قلم کے ذریعے بھی ہم سے خدمت لی - اور ایک عالم کو ہماری طرف متوجہ کیا و الّا اصلی حربہ دعا ہی ہے - چنانچہ اب حضرت کا ارادہ زیادہ تر دعا مین مصروف ہونے کا ہے انہون نے یہ بارہا فرمایا ہے کہ مین چاہتا ہون کہ ہماری تصانیف کا قائم مقام اب میگزین ہو جاوے - وہ اب دعا کے علاوہ تین طرح سے اصلاح کرنے کا ارادہ فرماتے ہین - اول تو ان لوگون کی اصلاح مدنظر ہے جو ان کی خدمت مین تھوڑے وقت کے لئے یا ہمیشہ کے لئے بغرض کسب سلوک یا تزکیہ نفس حاضر رہین - دوسرے ہماری آیندہ نسل کی اصلاح - تیسرے ان احباب کی اصلاح ہے جو ہمیشہ کے لئے یا کبھی بھی قادیان مین آ نہین سکتے اور نیز غیر قومون کی اصلاح مقصود ہے - قسم اول کے لئے لنگرخانہ کا قیام ضروریات سے ہے اور دوسری جماعت کے لئے قیام مدرسہ رہا تیسری جماعت اس کی اصلاح کا ذریعہ تصنیفات جس کا قائم مقام اب حضرت نے میگزین مقرر کرنا چاہا ہے اس لئے وہ بدل چاہتے ہین کہ ہمارے دوست علی الخصوص ان تین مدات مین مدد دین یعنی لنگرخانہ - مدرسہ - اور میگزین - ہمارا فرض ہے کہ ہم کمر ہمت باندھ کر حضرت کے اس ارادہ کو پورا کرین اور اپنے مالون مین سے خاص رقم الگ کر کے سب سے اول ان تین مدون پر خرچ کرین مین خوب جانتا ہون کہ آپ پر قسما قسم کے بوجھ ہین اور مختلف قسم کے چندے آپ پہلے سے دے رہے ہین

لیکن مین آپ کو یقین دلاتا ہون کہ حضرت کی خوشنودی اسی مین ہے کہ آپ کا وہ روپیہ جو خدا کی راہ مین آپ نے وقف کرنا ہے پہلے ان تین مدّون مین خرچ ہوا ور اگر ان تین مدون سے کچھ بچ رہے تو پھر حضرت کی دیگر تصانیف کا حاصل کرنا ضروری ہے اور اس کے بعد اور کامون یا اور تصانیف کے خریدنے مین روپیہ صرف کیا جائے۔ جو ہمارا دوست اپنے خیراتی روپیہ کو کسی اور شاخ قادیان مین خرچ کرنے کے باعث ان تین مدون مین سے کسی مد کے لئے بچا نہین سکتا وہ میرے نزدیک غلطی کر رہا ہے۔ خدا تعالےٰ آپ کو توفیق اور ہمت دے کہ آپ ہر ایک قسم کی مد مین شریک ہون ہر طرح کے رسالے اخبار اور کتابین خریدین لیکن میرے نزدیک تو حضرت کی خوشنودی اسی مین ہے کہ پہلے ان تین مددون کو اَوْر دیگر اخراجات پر ترجیح دی جائے۔ یہ درست ہے کہ میگزین اور مدرسہ کی آمد و خرچ کو حضرت کی ذات سے کوئی تعلق نہین لیکن اسی طرح آمدِ لنگر خانہ بھی حضرت کی ذات سے الگ ہے اس کا کوئی حصہ حضرت کے ذاتی مصارف مین نہین آتا فرق صرف اتنا ہے کہ لنگر خانے کے مصارف حضرت کے ہاتھ سے ہوتے ہین اور باقی دو مدات کے مصارف منتظم کمیٹیون کے ذریعہ سے یہ بھی درست ہے کہ جہان تک اس میگزین کی ملکیت اور ایڈیٹری کا سوال ہے۔ حضرت کی ذات کو قطعاً کوئی تعلق نہین نہ وہ اس کے مالک ہین نہ ایڈیٹر۔ اس کی مالکانہ ذمّہ داریان ایک کمیٹی کے متعلق ہین اور ترتیب رسالہ کا ذمہ وار ایڈیٹر ہے۔ البتہ اس کے قیام مین اعلیٰ حضرت کو پورا انٹرسٹ ہے۔ اور وہ چاہتے ہین کہ بیرونی دنیا کی اصلاح کا ذریعہ یہ میگزین ہو اور وہ اس کے اعلےٰ نامہ نگار ہون۔ آپ بخوبی یاد رکھین کہ انبیا ر صلحا ر مرسلین مصنفین متکلمین سب کے سب ہماری طرح طبعی قواعد کے ماتحت ہین جس طرح ہم بلا ضرورت کسی کام کے لئے اپنے اندر جوش نہین پاتے اسی طرح یہ گروہ بھی ہر ایک کام کے لئے تحریک کا محتاج ہے مدت سے حضرت ہندوستان کو خطاب کرنا نہین چاہتے اور بلا ضرورت خاص وہ اس ملک کے لئے کوئی تصنیف کرنا پسند نہین کرتے ان کی توجہ زیادہ تر دعاؤن کی طرف یا بلاد غربیہ کی طرف ہے یہی وجہ ہے کہ گذشتہ بارہ ماہ مین ہم نے ماسوا مضامین میگزین دیگر تصانیف بہت تھوڑی دیکھی ہین اس لئے بھی ضروری ہے کہ ہم اس میگزین کو اشاعت اور حجم مین وسعت دین تاکہ حضرت کو تصنیف کے لئے تحریک ہوتی رہے سو بالآخر میری التماس ہے کہ جہان جہان ہمارے سلسلہ کے لوگ موجود ہون خواہ کوئی شہر ہو یا قصبہ یا چھوٹے سے چھوٹا گاؤن میری عرضداشت پر غور کرین اور اس کی خریداری کی فکر مین لگ جائین۔ اگر وہ خود کسی دوست *

* یا غیر کے لئے رسالہ نہین خرید سکتے تو سہل طریق یہ ہے کہ وہ خود خریدنے کے علاوہ ایک یا دو یا تین یا چار کاپیون کی قیمت دفتر میگزین مین بھیج کر منیجر میگزین کو ہدایت کردین کہ وہ خود ** ** ان کی طرف سے مناسب اشخاص کے پاس رسالہ بھیجدین۔

خواجہ کمال الدین وکیل سکرٹری
انجمن اشاعت اسلام منمقام قادیان ۲۵ اگست سنہ ۱۹۰۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

حضرت اقدس کی طرف سے جماعت کو ارشاد

چونکہ ہماری تمام جماعت کو معلوم ہوگا کہ اصل غرض خدا تعالیٰ کی میرے بھیجنے سے یہی ہی کہ جو جو غلطیان اور گمراہیان عیسائی مذہب نے پھیلائی ہین ان کو دور کرکے دنیا کے عام لوگون کو اسلام کی طرف مائل کیا جائے اور اس غرض مذکورہ بالا کو جس کو دوسرے لفظون مین احادیث صحیحہ مین کسرِ صلیب کے نام سے یاد کیا گیا ہی پورا کیا جائے اس لئے اور انہین اغراض کے پورا کرنے کے لئے رسالہ انگریزی جاری کیا گیا ہی جس کا شیوع یعنی شائع ہونا امریکہ اور یورپ کے اکثر حصون مین بخوبی ثابت ہو چکا ہی اور بہت سے دلون پر اثر ہونا شروع ہو گیا ہی بلکہ امید سے زیادہ اس رسالہ کی شہرت ہو چکی ہی اور لوگ نہایت سرگرم شوق سے اس رسالہ کے منتظر پائے جاتے ہین

لیکن اب تک اس رسالہ کے شایع کرنے کے لئے مستقل سرمایہ کا انتظام کافی نہین - اگر

خدانخواستہ یہ رسالہ کم توجہی اس جماعت سے بند ہوگیا تو یہ واقعہ اس سلسلہ کے لئے ایک ماتم
ہوگا - اس لئے مین پورے زور کے ساتھ اپنی جماعت کے مخلص جوانمردون کو اس طرف
توجہ دلاتا ہون کہ وہ اس رسالہ کی اعانت اور مالی امداد مین جہان تک ان سے ممکن
ہو اپنی ہمت دکھلاوین دنیا جائے گذشتنی گذاشتنی ہو اور جب انسان ایک ضروری
وقت مین ایک نیک کام کے بجالانے مین پوری کوشش نہین کرتا تو پھر وہ گیا ہوا
وقت ہاتھ نہین آتا - اور خود مین دیکھتا ہون کہ بہت سا حصہ عمر کا گذار چکا ہون اور
الہام الٰہی اور قیاس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ باقی ماندہ تھوڑا سا حصہ ہے پس جو کوئی
میری موجودگی اور میری زندگی مین میری منشا کے مطابق میری اغراض مین مدد دیگا مین امید رکھتا ہون کہ وہ قیامت مین
بھی میرے ساتھ ہوگا - اور جو شخص ایسی ضروری مہمات مین مال خرچ کریگا
مین امید نہین رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال مین کچھ کمی آجائے گی - بلکہ
اس کے مال مین برکت ہوگی پس چاہئے کہ خدا تعالےٰ پر توکل کرکے پورے
اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لین کہ یہی وقت خدمت گذاری کا ہے پھر

بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ مین خرچ کرین تو اس وقت کے پیسہ کے برابر نہین ہوگا یہ ایک ایسا مبارک وقت ہے کہ تم مین وہ خدا کا فرستادہ موجود ہے جس کا صدہا سال سے امتین انتظار کر رہی تھین اور ہر روز خداتعالیٰ کی تازہ وحی تازہ بشارتون سے بھری ہوئی نازل ہو رہی ہے اور خداتعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت مین داخل سمجھا جائے گا کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ مین خرچ کرے گا یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہین کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہین کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم مین سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ مین مال خرچ کرے گا تو مین یقین رکھتا ہون کہ اس کے مال مین بھی دوسرون کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود بخود نہین آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ مین وہ خدمت بجا نہین لاتا جو بجالانی چاہیئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔ یہ مت خیال

کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے بلکہ خدا تعالی کی طرف سے آتا ہے۔ اور یہ مت
خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجالا کر
خدا تعالے اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ یہ اس کا احسان
ہے کہ تمہین اس خدمت کے لئے بلاتا ہے۔ اور مین سچ سچ کہتا ہون کہ اگر
تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلوتہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا
کر دے گا کہ اس کی خدمت بجالائے گی تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے
اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے پس ایسا نہ ہو کہ تم دل
مین تکبر کرو اور یا یہ خیال کرو کہ ہم خدمت مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہین۔
مین بار بار تمہین کہتا ہون کہ خدا تمہاری خدمتون کا ذرا محتاج نہین ہان تم پر یہ
اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقعہ دیتا ہے۔ تھوڑے دن ہوے کہ بمقام
گورداسپور مجھ کو الہام ہوا تھا کہ لا الہ الا انا فاتخذنی وکیلا یعنی مین ہی ہون کہ
ہر ایک کام مین کارساز ہون پس تو مجھ کو ہی وکیل یعنی کارساز سمجھ لے اور دوسرون
کا اپنے کامون مین کچھ بھی دخل مت سمجھ جب یہ الہام مجھ کو ہوا تو میرے
دل پر ایک لرزہ پڑا اور مجھے خیال آیا کہ میری جماعت ابھی اس لائق نہین

کہ خدا تعالیٰ ان کا نام بھی ہے اور مجھے اس سے زیادہ کوئی حسرت نہیں کہ
مین فوت ہو جاؤن اور جماعت کو ایسی ناتمام اور خام حالت مین چھوڑ جاؤن
مین یقیناً سمجھتا ہون کہ بخل اور ایمان ایک ہی دل مین جمع نہین ہو سکتے جو شخص
سچے دل سے خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے وہ اپنا مال صرف اس مال کو نہین سمجھتا
کہ اس کے صندوق مین بند ہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کے تمام خزائن کو اپنے خزائن
سمجھتا ہے اور امساک اس سے اس طرح دور ہو جاتا ہے جیسا کہ روشنی سے تاریکی
دور ہو جاتی ہے اور یقیناً سمجھو کہ صرف یہی گناہ نہین کہ مین ایک کام کے لئے
کہون اور کوئی شخص میری جماعت مین سے اس کی طرف کچھ التفات نہ کرے
بلکہ خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ بھی گناہ ہے کہ کوئی کسی قسم کی خدمت کر کے
یہ خیال کرے کہ مین نے کچھ کیا ہے۔ اگر تم کوئی نیکی کا کام بجا لاؤ گے۔ اور
اس وقت کوئی خدمت کرو گے تو اپنی ایمانداری پر مہر لگا دو گے۔ اور
تمہاری عمرین زیادہ ہون گی اور تمہارے مالون مین برکت دی جائے گی +
مجھے اس بات کی تصریح کی ضرورت نہین کہ صحابہ رضی اللہ عنہم آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا خدمت بجا لاتے تھے۔ اب تم سوچ کر دیکھو

کہ یہ خدمات ان خدمات کے مقابل پر کیا چیز ہین۔مین تم مین بہت دیر
تک نہین رہون گا۔اور وہ وقت چلا آتا ہے کہ تم پھر مجھے نہین دیکھو گے
اور بہتون کو حسرت ہو گی کہ کاش ہم نے نظر کے سامنے کوئی قابل قدر کام
کیا ہوتا سو اس وقت ان حسرات کا جلد تدارک کرو جس طرح پہلے نبی
رسول اپنی امت مین نہین رہے مین بھی نہین رہون گا۔سو اس وقت
کا قدر کرو اور اگر تم اس قدر خدمت بجالاؤ کہ اپنی غیر منقولہ جائداد دون کو اس
راہ مین بیچ دو پھر بھی ادب سے دور ہو گا کہ تم خیال کرو کہ ہم نے کوئی خدمت
کی ہے۔تمہین معلوم نہین کہ اس وقت رحمت الٰہی اس دین کی تائید مین
جوش مین ہے اور اس کے فرشتے دلون پر نازل ہو رہے ہین۔ہر ایک عقل
اور فہم کی بات جو تمہارے دل مین ہو وہ تمہاری طرف سے نہین بلکہ خدا
کی طرف سے ہے۔آسمان سے عجیب سلسلہ انوار جاری اور نازل ہو رہا
ہے پس مین بار بار کہتا ہون کہ خدمت مین جان توڑ کوشش کرو مگر دل
مین مت لاؤ کہ ہم نے کچھ کیا ہے اگر تم ایسا کرو گے ہلاک ہو جاؤ گے یہ تمام
خیالات ادب سے دور ہین اور جس قدر بے ادب جلد تر ہلاک ہو جاتا ہے ایسا

جلد کوئی ہلاک نہین ہوتا اور مین یہ بھی کہتا ہون کہ اس خدمت کے ساتھ دوسری
خدمات مین بھی سُست مت ہو بہت نادان وہ شخص ہے کہ وہ اگر کوئی
نیکی کرتا ہے تو اس طرح پر کہ ایک نیکی مین فتور ڈال کر دوسری نیکی بجا لاتا ہے
وہ خدا کے نزدیک کچھ چیز نہین بلکہ تم ان نیکیون اور خدمتون کو بھی اپنے
دستور کے مطابق بجا لاؤ اور یہ نئی خدمت جو بتائی جاتی ہے اس مین
بھی پوری کوشش کا نمونہ دکھاؤ۔ اگر اس رسالہ کی اعانت کے
لئے اس جماعت مین دس ہزار خریدار اردو یا انگریزی
کا پیدا ہو جائے تو یہ رسالہ خاطر خواہ چل نکلے گا اور میری
دانست مین اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت
پر قائم رہ کر اس بارہ مین کوشش کرین تو اس قدر
تعداد کچھ بہت نہین۔ بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے
لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے سوائے جماعت کے سچے
مخلصو خدا تمہارے ساتھ ہو۔ تم اس کام کے لئے ہمت کرو۔ خدا تعالیٰ

کہ پ تمہارے دلون مین القا کرے کہ یہی وقت ہمت کا ہے۔ اب اس سے زیادہ کیا لکھون۔ خدا تعالےٰ آپ لوگون کو توفیق دیوے۔

آمین ثم آمین

الراقم خاکسار میرزا غلام احمد

حضرت اقدس کی اس تحریک پر ہمارے بعض احباب نے اصل مسودہ کو ہی پڑھ کر تعمیل حکم مین بڑی سرگرمی دکھلائی ہے چنانچہ حکیم محمد حسین صاحب قریشی اور خواجہ کمال الدین صاحب اور حکیم فضل الدین صاحب نے اسی وقت دس دس رسالے اپنے خرچ پر بھجوانے منظور کئے اور ایسا ہی بہت سارے دوسرے احباب نے خود خریداری میگزین منظور کی اور بعض احباب نے آٹھ آٹھ دس دس رسالے اپنے احباب کے نام بھجوا کر ان کو خریدار بنایا۔ اس لئے سب احباب کی خدمت مین التماس ہے کہ حضرت اقدس کا ارشاد جو دس ہزار خریدار میگزین پیدا کرنے کا ہے اس کی تعمیل مین ہر طرح کوشش کرین۔ سب احباب خواندہ ہون یا ناخواندہ اس کو خریدین اور حسب توفیق اردو یا انگریزی رسالہ کی دو دو چار چار دس دس بیس بیس کاپیان خود خرید کر باہر بھجواوین۔ جو خود رسالہ کی پوری قیمت نہ دے سکتے ہون وہ ایک دوسرے سے ساتھ مل کر ایک ایک رسالہ خریدین اور اپنے احمدی احباب کو اور دوسرے دوستون کو جو مذہب اسلام سے دلچسپی رکھتے ہین اس کے خریدنے کے لئے مجبور کرین کیونکہ یہ رسالہ مذہب اسلام کی صداقت کو دکھاتا اور غیر مذاہب عیسائیون آریون وغیرہ کے اعتراضون کا جواب دیتا ہے اور زبان انگریزی مین ترجمہ ہو کر یورپ امریکہ اور دنیا کے دوسرے حصون مین جاتا ہے اگر ہماری جماعت مین سے پانچسو آدمی ایسے باہمت پیدا ہو جاوین کہ دس دس رسالے اپنے خرچ پر خرید کر باہر بھجواوین اور پانچ ہزار احمدی اس کے خریداران کے علاوہ ہون تو باسانی تعداد دس ہزار تک پہونچ جاتی ہے جو احباب رسالہ خریدین وہ

. . . ورنہ پھر اسکا ملنا مشکل ہوگا۔ اردو رسالہ کی قیمت عہ اور انگریزی کی للعہ (ولایت کیلئے ۸عہ) سالانہ ہے۔ جلد درخواستین . . .